از عدالتِ عظمی

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

ونود کمار اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 15 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ اور متفرقات دفعات ایکٹ، 1952: دفعہ 5-(a) (7) D-پرووِیسو۔

قانونِ ملازمت- بھرتی-ترقی- قواعد وضوابط- مرکزی حکومت کی پیشگی اجازت کے لیے اجازت سے روانگی- قانون میں جائز نہ سمجھے جانے والے قواعد کے انحراف میں کی گئی ترقی کے لیے ضروری سابقہ منظوری دی گئی- قواعد کے مطابق نئی بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرنے کے لیے ٹریبونل کی طرف سے دی گئی ہدایت کو درست قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9817، سال 1996۔

او اے نمبر 1002/ پی بی /94 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، چندی گڑھ کے 4.10.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے آر وی ریڈی، راؤ اور ٹی سی شرما۔

جواب دہندگان کے لیے محترمہ میرا اگروال اور آر سی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے فاضل وکیل سے سنا ہے۔

صرف مختصر سوال یہ ہے کہ کیا اپر ڈویژن کلرکوں کو 2 سال کا اضافی فائدہ دیتے ہوئے کوٹے کے 50 فیصد کی ترقی دینے کے اصول سے انحراف قانون میں درست ہے؟ ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ اور متفرقات دفعات ایکٹ، 1952 کے سیکشن 5-ڈی کی ذیلی دفعہ (7)(اے) بھرتی کا طریقہ کار درج ذیل فراہم کرتی ہے:

"7 (ا) ایڈیشنل سنٹرل پروویڈنٹ فنڈ کمشنر، ڈپٹی پروویڈنٹ فنڈ کمشنر، ریجنل پروویڈنٹ فنڈ کمشنر، اسسٹنٹ پروویڈنٹ فنڈ کمشنر اور سنٹرل بورڈ کے دیگر افسران اور ملازمین کی بھرتی، مشاہرے اور الاونس، نظم وضبط اور خدمت کی دیگر شرائط کا طریقہ کار ایسا ہو گا جو مرکزی بورڈ کے ذریعے مرکزی حکومت کے متعلقہ پیمانے پر کام کرنے والے افسران اور ملازمین پر لاگو قوانین اور احکامات کے مطابق متعین کیا جائے۔

بشرطیکہ جہاں مرکزی بورڈ کی رائے ہے کہ مذکورہ بالا معاملات میں سے کسی کے سلسلے میں مذکورہ قوانین یا احکامات سے علیحدگی اختیار کرنا ضروری ہے، وہ مرکزی حکومت کی پیشگی منظوری حاصل کرے گا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

فقرہ تحت، جہاں مرکزی بورڈ کی رائے ہے کہ مذکورہ بالا معاملات میں سے کسی کے سلسلے میں مذکورہ قوانین یا احکامات سے علیحدگی اختیار کرنا ضروری ہے، تو یہ لازمی ہے کہ اسے مرکزی حکومت کی پیشگی منظوری حاصل کرنی چاہیے۔ تسلیم شدہ طور پر، پیشگی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی۔ دوسری جانب، **اثر ماسبق منظوری** (ex post facto approval) حاصل کی گئی تھی لیکن **شرط کی زبان کے عین مطابق اثر ماسبق منظوری** قانون کی نظر میں منظوری نہیں ہے۔ ان حالات میں، ٹربیونل نے بجا طور پر قرار دیا تھا کہ یہ منظوری قانوناً درست نہیں تھی اور معاملہ کھلا چھوڑ دیا گیا تھا اور اپیل کنندہ کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ قواعد کے مطابق بھرتی کے لیے نئے سرے سے نوٹیفکیشن جاری کرے۔ ہمیں اس حکم میں کوئی غیر قانونی چیز نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document